محترم جناب مفتی ______ صاحب

السلام علیکم! کیا فرماتے ہیں۔ مفتیان کرام (1378)

١٤٤٣/٥/٢٨ — ٢٠٢٢/١/٣

تاریخ روانگی یکم جنوری ۲۰۲۲ء تاریخ واپسی

سوال

مفتی صاحب۔ اگر احباب اپنے بیانات میں "سبحان اللہ" کے فضائل میں یہ سناتے ہیں کہ جو شخص ایک دفعہ سبحان اللہ پڑھتا ہے تو جنت میں اس کیلئے ایک درخت لگایا جاتا ہے جس کا سایہ اتنا لمبا چوڑا ہوتا ہے کہ اگر عربی نسل کا گھوڑا دوڑنا شروع کرے۔ تو ستر سال میں اس کا سایہ ختم نہ ہو۔ بعض حضرات ۱۰۰ سال اور بعض حضرات ۵۰۰ سال بتاتے ہیں۔ لیکن تلاش بسیار کے باوجود بندے کو ایسی کوئی روایت کتب احادیث میں نہیں ملی۔ جسمیں گھوڑے کے دوڑنے کا ذکر ہو۔ ہاں صرف درخت لگانے کا ذکر ملتا ہے اللہ کے ذکر کرنے پر۔ مفتی صاحب۔ رہنمائی فرمائیں کہ کیا کتب احادیث میں ایسی کوئی روایت ہے جسمیں گھوڑے کے دوڑنے کا ذکر ملتا ہو۔

تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

واٹس ایپ

دار الافتاء

مستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی)
0334-8251826
ای میل dilawerkhan.afridi@gmail.com
0334-8251826
محمد شیراز حقانی واپسی پتہ: ذیشان بک سیلر خیبر مارکیٹ ڈاکخانہ بلی ٹنگ ضلع کوہاٹ

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں (محدثین کرام) اس مسئلہ کے بارے میں کہ :

اکثر احباب اپنے بیانات میں "سبحان اللہ" کے فضائل میں یہ سناتے ہیں کہ جو شخص ایک دفعہ سبحان اللہ پڑھتا ہے تو جنت میں اس کیلئے ایک درخت لگایا جاتا ہے جس کا سایہ اتنا لمبا چوڑا ہوتا ہے کہ عربی نسل کا گھوڑا دوڑنا شروع کرے تو ستر سال میں اس کا سایہ ختم نہ ہو، بعض حضرات 100 سال اور بعض حضرات 500 سال بتاتے ہیں لیکن تلاش بسیار کے باوجود بندے کو ایسی کوئی روایت کتب احادیث میں نہیں ملی جس میں گھوڑے کے دوڑنے کا ذکر ہو ہاں صرف درخت لگانے کا ذکر ملتا ہے اللہ کے ذکر کرنے پر۔

مفتی صاحب رہنمائی فرمائیں کہ کیا کتب احادیث میں ایسی کوئی روایت ہے جس میں گھوڑے کے دوڑنے کا ذکر ملتا ہوں؟ تحقیقی جواب دیکر مشکور فرمائیں۔

المستفتی: حافظ دلاور (کوہاٹی)

واٹس ایپ 03348251826

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ سوال میں ذکر کردہ مضمون کی روایت کے متعلق کافی تحقیق کی گئی مگر اس کے باوجود مذکورہ روایت نہ ہمیں کسی کتب احادیث میں مل سکی اور نہ ہی آثار صحابہ میں کہیں نظر آیا البتہ حدیث شریف میں یہ بات وارد ہے "عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال من قال سبحان اللہ العظیم غرست لہ نخلۃ فی الجنۃ" (رواہ المستدرک للحاکم علیہ الرحمۃ 680/1 مط: دار الکتب العلمیۃ) ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک دفعہ سبحان اللہ العظیم پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگادیا جاتا ہے اور دوسری جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنت کے بعض درختوں کے بارے میں ارشاد مبارک ہے کہ "عن أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال إن فی الجنۃ شجرۃ (لشجرۃ) یسیر الراکب الجوّاد أو المضمّر السریع مائۃ عام مایقطعھا" (رواہ البخاری 1831/4 مط: الطاف اینڈ سنز)۔

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایسے درخت ہیں کہ تیز رفتار گھوڑ سوار یا تیز رفتار گھوڑا اس کے سایہ میں سو سال دوڑے تو اس کے سایہ کو پار (قطع) نہیں کر سکتا۔

اور اگر اس دوسری حدیث شریف کو پہلی حدیث شریف کی تفسیر قرار دیا جائے تو اس بات کا احتمال ہے کہ دوسری حدیث شریف میں جنت کے جس درخت کی تفصیل بیان ہوئی ہے یہ وہی درخت ہو جو سبحان اللہ پڑھنے کی وجہ سے جنت میں

دار الافتاء

جاری ہے...

لگایا جاتا ہے جیسا کہ پہلی حدیث میں وارد ہوا ہے البتہ اس حدیث شریف کو سبحان اللہ کی فضیلت والی حدیث کی تفسیر قرار دینا ایک احتمالی امر ہے قطعی نہیں۔

لما فی صحیح البخاری (1831/4) مط: الطاف اینڈ سنز.

عن سهل بن سعد رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال إن فی الجنة لشجرة يسير الراكب فی ظلها مائة عام لا يقطعها.

عن أبی سعيد الخدری رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال إن فی الجنة شجرة (لشجرة) يسير الراكب الجوّاد أو المضمّر السريع مائة عام ما يقطعها.

وفی المستدرک للحاکم رحمه الله (680/1) مط: دار الكتب العلمية.

عن جابر رضی الله عنه أن النبی ﷺ قال من قال سبحان الله العظيم غرست له نخلة فی الجنة.

وفی المصنف للحافظ عبد الرزاق رحمه الله (417/11) مط: ادارة القرآن والعلوم الإسلامية.

عن أنس رضی الله عنه أن النبی ﷺ قال إن فی الجنة شجرة يسير الراكب فی ظلها مائة عام لا يقطعها.

واللہ اعلم بالصواب

سہیل الرحمٰن بنوی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ

6/جنوری/2021

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ **محمد یونس لغاری** عفی عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

۲/جمادی الثانی/۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

احسان اللہ عفا اللہ عنہ

۲-۶-۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد اللہ مسلم عفا اللہ عنہ

۲-۶-۱۴۴۳ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۹۱/۱۰۰

مورخہ ۷/۶/۱۴۴۳

10/1/2022